روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 28 جولائی 2008ء 24 رجب 1429 ہجری 28 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 171

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل بات یہ ہے کہ تقویٰ کا رعب دوسروں پر بھی پڑتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ متقیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے کہ حضرت سید عبدالقادر صاحب جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے اکابر میں سے ہوئے ہیں۔ ان کا نفس بڑا مطہر تھا۔ ایک بار انہوں نے اپنی والدہ سے کہا کہ میرا دل دنیا سے برداشتہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ کوئی پیشوا تلاش کروں جو مجھے سکینت اور اطمینان کی راہیں دکھلائے۔ والدہ نے جب دیکھا کہ یہ اب ہمارے کام کا نہیں رہا۔ تو ان کی بات کو مان لیا اور کہا کہ اچھا میں تجھے رخصت کرتی ہوں یہ کہہ کر اندر گئی اور اسی مہریں جو اس نے جمع کی ہوئی تھیں۔ اٹھا لائی اور کہا کہ ان مہروں سے حصہ شرعی کے موافق چالیس مہریں تیری ہیں اور چالیس تیرے بڑے بھائی کی۔ اس لئے چالیس مہریں تجھے بحصہ رسدی دیتی ہوں۔ یہ کہہ کر وہ چالیس مہریں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور کہا کہ امن کی جگہ پہنچ کر نکال لینا اور عندالضرورت اپنے صرف میں لانا۔ سید عبدالقادر صاحبؒ نے اپنی والدہ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرماویں۔ انہوں نے کہا کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ اس سے بڑی برکت ہوگی۔ اتنا سن کر آپؒ رخصت ہوئے۔ اتفاق ایسا ہوا کہ جس جنگل میں سے ہو کر آپؒ گزرے اس میں چند راہزن قزاق رہتے تھے۔ جو مسافروں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ دور سے سید عبدالقادر صاحب پر بھی ان کی نظر پڑی۔ قریب آئے تو انہوں نے کمبل پوش فقیر سا دیکھا۔ ایک نے ہنسی سے دریافت کیا کہ تیرے پاس کچھ ہے؟ آپ ابھی اپنی والدہ سے تازہ نصیحت سن کر آئے تھے کہ جھوٹ نہ بولنا۔ فی الفور جواب دیا کہ ہاں چالیس مہریں میری بغل کے نیچے ہیں۔ جو میری والدہ صاحبہ نے کیسہ کی طرح سی دی ہیں۔ اس قزاق نے سمجھا کہ یہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ دوسرے قزاق نے جب پوچھا تو اس کو بھی یہی جواب دیا۔ الغرض ہر ایک چور کو یہی جواب دیا۔ وہ ان کو اپنے امیر قزاقان کے پاس لے گئے کہ بار بار یہی کہتا ہے۔ امیر نے کہا اچھا اس کا کپڑا دیکھو تو سہی۔ جب تلاشی لی گئی تو واقعی چالیس مہریں برآمد ہوئیں۔ وہ حیران ہوئے کہ یہ عجیب آدمی ہے ہم نے ایسا آدمی کبھی نہیں دیکھا۔ امیر نے آپؒ سے دریافت کیا کہ کیا وجہ ہے کہ تو نے اس طرح پر اپنے مال کا پتہ بتا دیا؟ آپؒ نے فرمایا کہ میں خدا کے دین کی تلاش میں جاتا ہوں۔ روانگی پر والدہ صاحبہ نے نصیحت فرمائی تھی کہ جھوٹ کبھی نہ بولنا۔ یہ پہلا امتحان تھا۔ میں جھوٹ کیوں بولتا۔ یہ سن کر امیر قزاقان رو پڑا اور کہا کہ آہ! میں نے ایک بار بھی خدا تعالیٰ کا حکم نہ مانا۔ چوروں سے مخاطب ہو کر کہا کہ اس کلمہ اور اس شخص کی استقامت نے میرا تو کام تمام کر دیا ہے۔ اب میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتا اور توبہ کرتا ہوں۔ اس کے کہنے کے ساتھ ہی باقی چوروں نے بھی توبہ کر لی میں ''چوروں قطب بنایا ای'' اسی واقعہ کو سمجھتا ہوں۔ الغرض سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ پہلے بیعت کرنے والے چور ہی تھے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یایھا الذین امنوا ...... (آل عمران: 201) صبر ایک نقطہ کی طرح پیدا ہوتا ہے اور پھر دائرہ کی شکل اختیار کر کے سب پر محیط ہو جاتا ہے۔ آخر بدمعاشوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دے اور تقویٰ کی راہوں پر مضبوطی سے قدم مارے۔ کیونکہ متقی کا اثر ضرور پڑتا ہے اور اس کا رعب مخالفوں کے دل میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 49)

میں تیری پناہ میں آتا ہوں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

اے اللہ تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور شر تیرے قریب نہیں آ سکتا میں تیرے فضل سے قائم ہوں۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلند شان والا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل۔ حدیث نمبر 1290)

صدقہ وخیرات کی برکات

❁ بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کا غصہ دور کرتا ہے اور بری حالت کو رفع کرتا ہے۔ (ترمذی)

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنز العمال)

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات مد امداد نادار مریضان میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

انٹرویو برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

❁ مدرسۃ الظفر وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری ٹیسٹ وانٹرویو مورخہ 17/اگست 2008ء کو بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔ داخلہ کے خواہش مند نوجوان جو ابھی تک درخواستیں نہیں بھجوا سکے وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد ناظم ارشاد وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ امیدواران انٹرویو سے دو روز قبل تک اپنی تعلیمی اسناد/سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی دفتر میں ضرور جمع کروا دیں۔ تاکہ ان کا نام لسٹ میں شامل کیا جا سکے۔ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ آمد ورفت کے اخراجات نیز انٹرویو میں کامیاب ہونے کی صورت میں میڈیکل کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنا ہوں گے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 3/اگست 2008ء کو بوقت 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 12

سوال: دور خلافت ثانیہ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بین الاقوامی عدالت انصاف کے جج کب منتخب ہوئے۔

جواب: 7/اکتوبر 1954ء کو۔

سوال: حضور نے تعلیم الاسلام کالج کی عمارت کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 6دسمبر 1954ء کو۔

سوال: جامعہ احمدیہ کی احمد نگر سے ربوہ کب منتقلی ہوئی۔

جواب: 22فروری 1955ء کو۔

سوال: یورپ کے دوسرے دورہ کے لئے حضور کب روانہ ہوئے۔

جواب: 29/اپریل 1955ء کو حضور دوسرے دورہ یورپ کے لئے کراچی سے روانہ ہوئے۔

سوال: حضور کے ہاتھ پر جرمن کے ایک مستشرق نے احمدیت کب قبول کی اور ان کا نام کیا تھا۔

جواب: Kamaour نے 26 جون 1955ء کو بیعت کی حضور نے ان کا نام زبیر رکھا۔

سوال: لندن میں مربیان کی عالمی کانفرنس کب اور کن کی زیر صدارت ہوئی۔

جواب: 22 جولائی تا 24 جولائی 1955ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر صدارت ہوئی۔

سوال: دوسرے سفر یورپ کے بعد حضور واپس ربوہ کب تشریف لائے۔

جواب: 25 ستمبر 1955ء کو۔

سوال: یوم تشکر کب منایا گیا۔

جواب: حضرت مصلح موعود کی سفر یورپ سے کامیاب مراجعت پر اہل ربوہ نے 26 ستمبر 1955ء کو یوم تشکر منایا۔

سوال: مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا پاکستان میں پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا۔

جواب: 19,18 نومبر 1955ء کو۔

سوال: بیت الذکر ہالینڈ کا افتتاح کب اور کس نے فرمایا۔

جواب: 9دسمبر 1955ء کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے۔

سوال: احمدیت قبول کرنے والے پہلے فرانسیسی کون تھے۔

جواب: ایک فرانسیسی خاتون Madame Margrate Demagany نے احمدیت قبول کی۔ حضور نے ان کا نام عائشہ رکھا۔

سوال: فضل عمر ہسپتال اور دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔

جواب: 20فروری 1956ء کو۔

سوال: حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کا موجودہ عہد کب تجویز فرمایا۔

جواب: 19/اکتوبر 1956ء کو۔

سوال: حضور نے یوم خلافت منانے کا ارشاد کب فرمایا۔

جواب: 21/اکتوبر 1956ء کو۔

سوال: ربوہ میں ٹیلی فون ایکسچینج کا قیام کب ہوا۔

جواب: 22دسمبر 1956ء کو۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کن علماء کو خالد احمدیت کا خطاب دیا۔

جواب: 1۔حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب۔2۔حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب۔3۔حضرت ملک عبدالرحمٰن خادم صاحب۔

سوال: آزاد کشمیر کے لئے دعاؤں کی تحریک خاص حضور نے کب فرمائی۔

جواب: 8فروری 1957ء کو۔

سوال: ربوہ میں پہلا یوم خلافت کب منایا گیا۔

جواب: 27مئی 1957ء کو۔

سوال: ربوہ سے ماہنامہ رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجراء کب ہوا۔

جواب: جون 1957ء میں۔

سوال: حضور نے حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کو جامعہ احمدیہ کا پرنسپل کب مقرر فرمایا۔

جواب: 7 جولائی 1957ء کو۔

سوال: فضل عمر ہسپتال ربوہ کا افتتاح کب ہوا۔

جواب: ستمبر 1958ء میں۔

سوال: کون سے احمدی بزرگ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر بنے اور کب۔

جواب: حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ستمبر 1962ء میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو مولوی ظفر علی خان نے کن الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

جواب: مولوی ظفر علی خان لکھتے ہیں۔ ''احراریو! کان کھول کر سن لو تم اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ قیامت تک نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے۔ تمہارے پاس کیا خاک دھرا ہے۔ تم میں ہے کوئی جو قرآن کے سادہ حرف بھی پڑھ سکے''۔ (خوفناک سازش صفحہ 195 مولفہ مولوی مظہر علی اظہر صاحب)

سوال: خلافت ثانیہ کی آخری عید الفطر کس نے پڑھائی۔

جواب: حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے۔

سوال: دور حضرت مصلح موعود کا آخری جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا۔

جواب: 26، 27، 28دسمبر 1964ء کو ہوا۔

سوال: خلافت ثانیہ کی آخری مجلس مشاورت کب اور کہاں منعقد ہوئی۔

جواب: 26، 27، 28 مارچ 1965ء کو خلافت ثانیہ کی آخری مجلس مشاورت تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ہال میں منعقد ہوئی۔

سوال: ربوہ سے ماہنامہ تحریک جدید کا اجراء کب ہوا۔

جواب: اکتوبر 1965ء میں۔

سوال: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کب ہوئی۔

جواب: 7، 8 نومبر 1965ء کی درمیانی شب پیش گوئی مصلح موعود کے مظہر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

سوال: حضور کا جنازہ کب اور کس نے پڑھایا اور تدفین کہاں ہوئی۔

جواب: حضور کا جنازہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے 9 نومبر 1965ء کو پڑھایا اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 11/اگست 2008ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-05 am	گلشن وقف نو
4-20 am	سیمینار
5-05 am	عربی سیکھئے
5-15 am	سیرت النبی ﷺ
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-00 am	سیمینار
7-40 am	لقاء مع العرب
8-50 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	عربی سیکھئے
10-10 am	سوال و جواب
11-20 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	فرانسیسی سروس
2-25 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
3-00 pm	فرانسیسی
4-05 pm	خطبہ جمعہ
4-55 pm	طب و صحت
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-25 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
10-05 pm	گلشن وقف نو
10-50 pm	فرانسیسی سیکھئے
11-15 am	فرانسیسی سروس

نماز جنازہ

مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر احمد فاروقی صاحب مرحوم کوئٹہ حال کینیڈا مورخہ 22 جولائی 2008ء کو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ کے بڑے بیٹے مکرم شجر احمد فاروقی صاحب لندن میں ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے سیکرٹری اور بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں۔ نیز آپ محترم چوہدری مجید احمد صاحب سابق صدر محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی خوشدامنہ تھیں۔ مورخہ 31 جولائی کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں آپ کی نماز جنازہ متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

عبدالسمیع خان

حضرت مصلح موعود کی تحریک وقارعمل

ایک منفرد سکیم جو جماعت کا طرۂ امتیاز بن چکی ہے

حضرت مصلح موعود نے ایک طرف تو بے کاری کے خلاف زبردست تحریک چلائی تو دوسری طرف جماعت کو جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک کرنے اور صفائی کا شعور پیدا کرنے کے لئے ہاتھ سے کام کرنے کی ترغیب دلائی اور اس اہم کام کو تحریک جدید کے مطالبات میں شامل فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''جماعت کے دوست اپنے ہاتھ سے کام کی عادت ڈالیں۔ میں نے دیکھا ہے اکثر لوگ اپنے ہاتھ سے کام کرنا ذلت سمجھتے ہیں حالانکہ یہ ذلت نہیں بلکہ عزت کی بات ہے............ یہ تحریک میں قادیان سے شروع کرنا چاہتا ہوں اور باہر گاؤں کی احمدیہ جماعتوں کو (بھی) ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنی (بیوت الذکر) کی صفائی اور لپائی وغیرہ خود کیا کریں اور اس طرح ثابت کریں کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنا وہ عار نہیں سمجھتے۔ شغل کے طور پر لوہار، نجار اور معمار کے کام بھی مفید ہیں۔ رسول کریم ﷺ اپنے ہاتھ سے کام کیا کرتے تھے............ یہ تربیت ثواب اور رعب کے لحاظ سے بھی بہت مفید چیز ہے۔ جو لوگ یہ دیکھیں گے کہ ان کے بڑے بڑے بھی مٹی ڈھونا اور مشقت کے کام کرنا عار نہیں سمجھتے۔ ان پر خاص اثر ہوگا۔''

(الفضل 9 دسمبر 1934ء)

حضور نے اس سلسلہ میں اپنا ذاتی نمونہ پیش کر کے دلوں کو گرمایا۔ فرماتے ہیں۔

''جب پہلے دن میں نے کسّی پکڑی اور مٹی کی ٹوکری اٹھائی تو کئی مخلصین ایسے تھے جو کانپ رہے تھے اور دوڑے دوڑے آئے اور کہتے حضور تکلیف نہ کریں ہم کام کرتے ہیں اور میرے ہاتھ سے کسّی اور ٹوکری لینے کی کوشش کرتے۔ لیکن جب چند دن میں نے ان کے ساتھ مل کر کام کیا تو پھر وہ عادی ہو گئے اور وہ سمجھنے لگے کہ یہ ایک مشترکہ کام ہے جو ہم بھی کر رہے ہیں اور یہ بھی کر رہے ہیں۔''

(تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 50)

چنانچہ قادیان اور جماعت کی دوسری آبادیوں میں صفائی کا تازہ ولولہ پیدا ہو گیا۔

حضرت مصلح موعود نے 1938ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی۔ ابتداءً تنظیم کی ذمہ داریاں علمی میدان تک محدود تھیں لیکن اپریل 1938ء میں ہی حضرت مصلح موعود نے اس پروگرام کو وسعت دی اور اس کے منشور میں پانچ نکات مزید شامل کئے جن میں پہلا نکتہ ''اپنے ہاتھ سے روزانہ اجتماعی صورت میں آدھ گھنٹہ کام کرنا'' تھا۔ یہ وقارعمل کی ابتدائی شکل تھی۔''

خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 1938ء میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اگر ان (نوجوانوں) کے ذہن میں یہ بات ڈال دی جائے اور ان کے قلوب پر اس کا نقش کر دیا جائے کہ جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے اور جو کام نہیں کرتا بلکہ نکما رہتا ہے وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لئے عار کا موجب ہے اور اس چمار کے بیٹے سے بدتر ہے جو کام کرتا ہے۔ تو یقیناً اگلی نسل درست ہو سکتی ہے اور پھر وہ نسل اپنے سے اگلی نسل کو، یہاں تک کہ یہ باتیں قومی کیریکٹر میں داخل ہو جائیں''۔ (تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلد اول ص 23)

وقارعمل کی تحریک سے حضور کا اولین مقصد نکمے پن اور بیکاری کی عادت کو نوجوانوں سے دور کر کے ان کا قومی کیریکٹر بلند کرنا تھا۔

خدام الاحمدیہ نے اس اجتماعی کام کی شکل کو وقار عمل کے نام سے موسوم کیا۔ اگرچہ وقارعمل کا سلسلہ خدام الاحمدیہ کی بنیاد سے پہلے بھی جاری تھا لیکن حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی تعمیل میں وقارعمل کو عروج تک پہنچانے کا سہرا خدام الاحمدیہ کے سر ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال 40-1939ء سے ہر دو ماہ بعد اجتماعی وقارعمل کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ اور اس سال چھ مرتبہ اجتماعی وقارعمل کئے گئے اور ایک ہزار روپے سے زائد رقم کی بچت کی گئی۔ ابتداء میں قادیان سے شروع ہونے والا کام ملک کے دیگر حصوں میں بھی مقبول ہوتا گیا۔

وقارعمل کا مقصد

وقارعمل کا حقیقی مقصد بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں نے جماعت کو عموماً اور خدام کو خصوصاً اس امر کی ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور کسی کام کو بھی عار نہ سمجھیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 429)

معین اور واضح سکیم بنائیں

وقارعمل کے طریقہ کار کے حوالے سے حضور نے سب سے بنیادی اور اہم بات یہ بیان فرمائی کہ واضح پروگرام اور سکیم کے تحت وقارعمل کریں۔ یونہی سوچے سمجھے بغیر نہ کریں۔ حضور خطبہ جمعہ فرمودہ 30 فروری 1939ء میں وقارعمل کا طریقہ کار سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران کو چاہئے کہ وہ ایک پروگرام بنا کر اس کے ماتحت کام کیا کریں۔ یونہی بغیر سوچے سمجھے کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ اب بھی ہاتھ سے کام کرتے ہیں مگر وہ کام کسی پروگرام کے مطابق نہیں ہوتا۔ حالانکہ جس طرح بجٹ تیار کئے جاتے ہیں اسی طرح انہیں اپنے کام کے پروگرام واضح کرنے چاہئیں۔ مثلاً ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔ اس بارہ میں یونہی بغیر پروگرام کے ادھر ادھر کام کرتے پھرنے کی بجائے اگر وہ کسی ایک سڑک کو لے لیں اور اپنے پروگرام میں یہ بات شامل کر لیں کہ انہوں نے سڑک پر بھرتی ڈال کر اسے ہموار کرنا اور اس کے گڑھوں کو پر کرنا ہے یا اسی طرح کا کوئی اور کام اپنے ذمہ لے لیں اور اسے وقت معین کے اندر مکمل کریں تو یہ بہت عمدہ نتیجہ پیدا کرے گا۔ بہ نسبت اس کے کہ بغیر ایک معین پروگرام کے وہ کام کرتے جائیں۔ مگر یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ بھرتی کے کیا معنی ہیں۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر چوہدری ظفراللہ خاں صاحب آئے تو انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین سے کہا کہ اب کی دفعہ جب کام کرو تو مجھے بھی بلا لینا چنانچہ انہوں نے انہیں بلایا اور وہ بھی ہاتھ سے کام کرتے رہے۔ مگر چوہدری صاحب نے مجھے بتایا کہ ان کے ساتھ مل کر کام کرنے میں مجھے معلوم ہوا کہ ان کے کام میں ایک نقص بھی ہے اور وہ یہ کہ سڑک پر جب وہ مٹی ڈال رہے تھے سڑک کے پاس ہی ایک گڑھا کھود کر وہاں سے مٹی لے آتے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ آج آپ سڑک کے گڑھے پر کریں اور کل آپ ان گڑھوں کو پر کرنے لگ جائیں جو اس سڑک پر مٹی ڈالنے کے لئے آپ نے کھود لئے ہیں۔ تو یہ ایک نقص ہے جو خدام الاحمدیہ کے کام میں ہے اور اسے دور کرنا چاہئے۔ مگر اس کے علاوہ ضروری بات یہ ہے کہ وہ ایک سڑک یا ایک گلی لے لیں اور اس کی صفائی اور مرمت اس حد تک کریں کہ اس سڑک یا گلی میں کوئی نقص نہ رہے۔ مثلاً وہ ایک سڑک کس طرح درست کرنا چاہتے ہیں تو ان کا فرض ہے کہ وہ انجینئروں سے مشورہ لیں اور ان سے پوچھیں کہ یہ سڑک کس طرح درست ہو سکتی ہے۔ پھر جو طریق وہ بتائیں اور جو نقشہ انجینئر تجویز کریں۔ اس کے مطابق وہ اس سڑک کی درستی کریں اور چھ مہینے یا سال جتنا وقت بھی اس پر صرف ہو اتنا وقت اس پر صرف کیا جائے۔ اور اس سڑک کو انجینئر کے بتائے ہوئے نقشہ کے مطابق درست کیا جائے۔ مگر اب یہ ہوتا ہے کہ چند مٹی کی ٹوکریاں ایک گڑھے میں ڈال دی جاتی ہیں اور چند دوسرے گڑھے میں اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کوئی کام ہوا ہے۔ پس پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ کوئی ایک کام شروع کیا جائے اور اسے ایسا مکمل کیا جائے کہ کوئی انجینئر بھی اس میں نقص نہ نکال سکے۔ دوسری یہ بات ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ دوسرے آدمیوں سے کوئی کام نہیں لیا جاتا۔ حالانکہ خدام الاحمدیہ کے کام کرنے کے یہ معنی نہیں کہ دوسروں کے لئے اس میں حصہ لینا ممنوع ہے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 90، 91)

کام کی تقسیم اور مقابلہ جات

حضرت مصلح موعود اپنی تقریر فرمودہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ 21/ اکتوبر 1945ء میں فرماتے ہیں:۔

یہ ضروری ہے کہ روزانہ کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور کام کی نوعیت کو بدل دیا جائے۔ مثلاً ہر محلّہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس محلّہ والوں کے ذمہ لگا دیئے جائیں اور ان کا روزانہ کام یہ ہو کہ ان کی صفائی، درستی اور پانی کے نکاس وغیرہ کا خیال رکھیں اور ہر محلّہ کے خدام اپنے محلّہ کے صفائی کے ذمہ دار قرار دیئے جائیں اور بجائے مہینہ یا دو مہینہ کے بعد جمع ہو کر کسی سڑک پر مٹی ڈالنے کے، میرے نزدیک یہ طریق بہت مفید ثابت ہوگا کہ گلیاں اور سڑکیں محلّہ وار تقسیم کر دی جائیں کہ فلاں گلی اور سڑک کا فلاں محلّہ ذمہ دار ہے اور اس کی صفائی اور درستی نہ ہونے کی صورت میں اس سے پوچھا جائے گا۔ اسی طرح محلّہ کے گھروں کے متعلق بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر خدام میں تقسیم کر دیئے جائیں اور وہ ان گھروں کے سامنے کی صفائی کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہر مہینہ میں ایک دن معائنہ اور مقابلہ کے لئے مقرر کیا جائے اور تمام محلوں کا دورہ کر کے دیکھا جائے کہ کس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہے۔ جس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہو اس کے خدام کو کوئی چیز انعام کے طور پر دی جائے تا کہ تمام محلوں میں ایک دوسرے سے مسابقت کی روح پیدا ہو۔

(مشعل راہ جلد اول ص 430-431)

سارا دن کام کریں

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 3 فروری 1939ء میں وقارعمل کے لئے ایک اہم ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں۔ جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں۔ بلکہ میرے نزدیک شاید یہ زیادہ مناسب ہو گا کہ بجائے ایک گھنٹہ کام کرنے کے سارا دن کام کے لئے رکھا جائے۔ ایک گھنٹہ کا تجربہ کوئی ایسا مفید ثابت نہیں ہوا۔ پس آئندہ کے لئے بجائے ایک گھنٹہ کے سارا دن رکھا جائے اور کوشش کی جائے کہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن تمام لوگ اس کام میں شریک ہوں۔ بلکہ میرے نزدیک لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ دو مہینہ میں ہی ایک دن ایسا رکھا جائے جس میں تمام لوگ صبح سے شام تک اپنے ہاتھ سے کام کریں۔

اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 92)

سارا دن کام کرنے کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

شاید سارا دن کام کرنا نتائج کے لحاظ سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں اور اگر ایک دن میں ایک ہزار آدمی بھی صبح سے لے کر شام تک کام کریں تو چھ ہزار مزدور کا کام بن جاتا ہے اور چھ ہزار مزدور کا کام کوئی معمولی کام نہیں ہوتا بلکہ بہت اہم اور شاندار ہوتا ہے۔ بلکہ میرے نزدیک قادیان میں ہاتھ سے کام کرنے والے کم از کم چار ہزار افراد ہیں۔ (مشعل راہ جلد اول ص 92)

اطفال اور انصار کو شمولیت کی دعوت

اطفال اور انصار کو بھی اپنے ساتھ لے کر وقار عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

میں قادیان کے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سال میں چھ دن ایسے مقرر کریں جن میں یہاں کی تمام جماعت کو کام کرنے کی دعوت دی جائے بلکہ مناسب یہی ہوگا کہ وہ ابتداء میں چھ دن ہی رکھیں اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں دو مہینہ میں ایک دن کام کر لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ مثلاً آخری جمعرات ہو تو اس دن عام اعلان کر دیا جائے کہ آٹھ دس سال کے بچوں سے لے کر ان بوڑھوں تک جو چل پھر سکتے اور کام کاج کر سکتے ہیں فلاں فلاں جگہ جمع ہو جائیں۔ ان سے فلاں کام لیا جائے گا۔

پھر پہلے سے پروگرام بنایا ہوا ہو کہ فلاں سڑک پر کام کرنا ہے۔ فلاں جگہ سے مٹی لینی ہے۔ اتنی بھرتی ڈالنی ہے۔ اس اس ہدایت کو مدنظر رکھنا ہے۔

اور جماعت کے انجینئر اس تمام کام کے نگران ہوں اور ان کا منظور کردہ نقشہ لوگوں کے سامنے ہو اور اس کے مطابق سب کو کام کرنے کی ہدایت دی جائے۔ میں سمجھتا ہوں اگر پہلے سے ایک سکیم مرتب کر لی جائے تو آسانی سے بہت بڑا کام ہو سکتا ہے۔ غرض سکیم اور نقشے پہلے تیار کر لیں اور اس دن جس طرح فوج پریڈ کرتی ہے اسی طرح ہر شخص حکم ملنے پر اپنے اپنے حلقہ کے ماتحت پریڈ پر آ جائے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 93)

اس اقتباس سے حضور کا منشاء اور آپ کی خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ صرف خدام ہی وقار عمل نہ کریں بلکہ تمام افراد جماعت جو کوئی کام کر سکتے ہیں۔ وہ وقار عمل میں شامل ہوا کریں خواہ بچے ہوں یا بوڑھے۔

سست خدام کو شامل کرنے کی تحریک

حضرت مصلح موعود وقار عمل پر نہ آنے والوں کے لئے ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام شروع کر دیا جائے اور جوں جوں خدام کی حاضری بڑھتی جائے کام کو وسیع کرتے چلے جائیں۔ بے شک شروع میں سو فیصد حاضری نہ ہو۔ اس بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کام کو جاری رکھا جائے۔ جتنے خدام خوشی سے آئیں ان سے کام کراتے رہیں اور جو نہ آئیں ان پر جبر نہ کیا جائے۔ ہاں ان کو بار بار تحریک کی جائے کہ وہ بھی کام میں شامل ہوں''۔ (مشعل راہ جلد اول ص 432)

انفرادی وقار عمل

نفس مارنے کا عمدہ طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نفس مارنے کے ایک عمدہ نفسیاتی طریق یعنی مخصوص انفرادی وقار عمل کو وضاحت سے بیان فرماتے ہیں:۔

''میں خدام کو اس طرح توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آئندہ سالوں میں ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور خدام سے ایسے کام کرائے جائیں جن میں وہ ہتک محسوس کرتے ہوں اور وہ کام انفرادی طور پر کرائے جائیں۔ جس وقت قادیان کے تمام خدام جمع ہوں اور وہ سب ایک ہی کام کر رہے ہوں تو انہیں اس وقت کسی کام میں ہتک محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ان کے دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ اسی کام میں شریک ہوتے ہیں لیکن اگر ایک خادم اکیلا کوئی کام کر رہا ہو اور اس کے ساتھی اسے دیکھیں تو وہ ضرور ہتک محسوس کرے گا۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ اجتماعی طور پر کوئی کام نہ ہو۔ بے شک اجتماعی طور پر بھی ہو لیکن انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں۔ مثلاً کسی غریب کا آٹا اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کی روٹیاں پکوا دی جائیں۔ جب خادم روٹیاں پکوانے جائے گا تو دل میں ڈرے گا کہ مجھے کوئی دیکھ نہ لے اور اگر کوئی دوست اسے راستے میں مل جائے تو اسے کہے گا کہ میری اپنی نہیں فلاں غریب کی ہیں۔ اس کا یہ اظہار کرنا اس بات کی دلیل ہوگا کہ وہ اس کام کو ہتک آمیز خیال کرتا ہے۔ یہ پہلا قدم ہوگا۔ اسی طرح بعض اور کام اسی نوعیت کے سوچے جا سکتے ہیں۔ ایسے کام کرانے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ایک کام کرنے کو تیار ہو جائے۔'' (مشعل راہ جلد اول ص 439)

وقار عمل نہ کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

خدام کے سالانہ اجتماع 1945ء میں حضرت مصلح موعود وقار عمل کرنے والے خدام کو ایک اہم نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

محلوں میں صفائی رکھنا کوئی مشکل بات نہیں۔ اگر خدام تھوڑی بہت توجہ صفائی کی طرف رکھیں اور محلوں میں رہنے والے دوسرے لوگ بھی خدام سے تعاون کریں تو یہ بات بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اس بات کو دل سے نکال دینا چاہئے کہ جب تک محلّہ کے تمام خدام کسی کام میں شریک نہیں ہوتے اس وقت تک کسی کام کو شروع ہی نہ کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی کام کا موقعہ آئے گا مخلص اور دیانت دار خدام ہی آگے آئیں گے اور وہی شوق سے اسے سرانجام دیں گے اور جو اخلاص اور دیانت داری سے کام کرنا نہیں چاہتا اس کے لئے سو بہانے ہیں۔ کہتے ہیں ''من حرامی حجتاں ڈھیر''۔ یعنی اگر کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو تو انسان کو سینکڑوں حجتیں اور بہانے سوجھ جاتے ہیں اور یہ حجتوں والے تو سال میں ایک دفعہ بھی وقار عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔

ایسے لوگوں کے نہ آنے کی وجہ سے کام کو پیچھے نہیں ڈالنا چاہئے۔ جن لوگوں کے اندر اخلاص ہے۔ ان کو کیوں ایسے لوگوں کی خاطر کام سے روک رکھا جائے۔ اب تو تم دو ماہ کے بعد ایک دن وقار عمل کرتے ہو۔ اگر تم دس سال کے بعد بھی ایک دن مقرر کرو تو بھی نہ آنے والے غائب ہی ہوں گے اور تمہاری حاضری پھر بھی سو فیصدی نہیں ہوگی دس سال کے بعد بھی جو دن تم وقار عمل کا مقرر کرو گے وہی دن ایسا ہوگا جس دن ان کو کام ہوگا اور شیطان ان کے دلوں میں یہ وسوسہ پیدا کر دے گا کہ آج تو مجھے فلاں کام بہت ضروری ہے۔ اگر آج وہ کام نہ کیا تو مجھے بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ نو سال گیارہ مہینے اور انتیس دن تک انہیں وہ کام یاد نہ آیا لیکن چونکہ تم نے تیسویں دن وقار عمل مقرر کر دیا اس لئے اسے بھی کام یاد آ گیا۔ دس سال تو کیا اگر سو سال کے بعد بھی ان کو وقار عمل میں شامل ہونے کے لئے کہا جائے تو اس وقت بھی ان کے پاس کوئی نہ کوئی بہانہ موجود ہوگا۔ ایسے لوگوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ ایسے لوگوں کا نہ آنا زیادہ بہتر ہوتا ہے بہ نسبت ان کے آنے کے۔ پس آپ لوگوں کو چاہئے کہ اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کتنے آتے ہیں اور کتنے نہیں آتے۔ جو آتے ہیں انہیں اپنے ساتھ لے کر کام شروع کر دیں۔ (مشعل راہ جلد اول ص 431)

وقار عمل میں صفائی کے حوالے سے چند اہم ہدایات دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

گلیاں کھلی رکھیں

''جہاں تک گلیوں کی چوڑائی کا سوال ہے، میں نے کھلی گلیاں رکھنے کا حکم دیا ہوا ہے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی احادیث سے ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔ گلیاں چوڑی ہونی چاہئیں۔ میں نے سر دست اندازہ لگا کر پندرہ بیس فٹ کی وہ گلیاں رکھی ہیں جو مکانوں سے بڑی سڑکوں پر ملتی ہیں اور ان پر تانگہ گزارنا مدنظر نہیں اور جن پر تانگے وغیرہ گزارنے مقصود ہیں، وہ تیس فٹ کی رکھی ہیں اور بڑے راستے پچاس فٹ کے رکھے ہیں''۔ (مشعل راہ جلد اول ص 429)

گلیوں میں گند نہ پھینکیں

یہ دیکھیں کہ لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔ تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے احمدیوں کو بھی صفائی کی طرف خاص توجہ چاہئے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 140)

گلی میں پھینکا گیا گند

خدام اٹھائیں

میں نے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس کام کو خاص طور پر شروع کریں اور اب بھی جب تک سکیم نہ بنے، ہر محلّہ کے ممبر ذمہ دار سمجھے جائیں اس محلّہ کی صفائی کے۔ پہلے لوگوں کو منع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گند نہ پھینکیں اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کر اٹھائیں۔ جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے والوں کو بھی شرم آئے گی اور جب عورتیں دیکھیں گی کہ جو گند گلی میں پھینکتی ہیں وہ ان کے باپ بھائی یا بیٹے کو اٹھانی پڑتی ہے تو وہ سمجھیں گی یہ برا کام ہے اور وہ اس سے باز رہیں گی۔ (مشعل راہ جلد اول ص 140)

ہاتھ سے کام کرنے کی عادت

ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے، کہی چلانا ہے۔ اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ یہ کام اگر کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہوگا ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہو جائیں کہ وہ ان کو برا سمجھنے لگیں اور پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں اور اسی کا نام غلامی ہے۔

پس جائز کام کرنے کی عادت ہر شخص کو ہونی چاہئے تا کہ کسی کام کے متعلق یہ خیال نہ ہو کہ یہ برا ہے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 134)

وقار عمل کے دو اہم فوائد

وقار عمل کی حقیقی روح کو اگر اپنی زندگی میں جاری کر لیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس میں سے دو نہایت اہم فوائد جن کا تعلق قومی زندگی سے ہے، بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

اس تحریک سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے۔ ایک تو نکما پن دور ہوگا اور دوسرے غلامی کو قائم رکھنے

والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی نہ کرے اور اچھا چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام مثلاً چوری ہے یہ کوئی نہ کرے اور جو اچھے ہیں ان میں سے کسی کو عار نہ سمجھا جائے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 134)

گندگی اور ملیریا سے بچاؤ

وقار عمل کے ذریعہ گندگی اور ملیریا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

پانی کی گندگی کی وجہ سے ہر سال ملیریا آتا ہے اور دس دس پندرہ پندرہ دن ایک شخص بیمار رہتا ہے۔ ملیریا کی بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ گڑھوں میں پانی جمع رہتا ہے اور اس کی سڑانڈ کی وجہ سے مچھر پیدا ہو جاتے ہیں جو انسانوں کو کاٹتے اور ملیریا میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس بخار کی وجہ سے لوگ پندرہ پندرہ دن تک بیمار رہتے ہیں اور اگر دس دن بھی ایک شخص کے بیمار رہنے کی اوسط فرض کر لی جائے اور ایک گھر کے پانچ افراد ہوں تو سال میں ان کے پچاس دن محض ملیریا کی وجہ سے ضائع چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ چھ دن بھی کوشش کرتے تو ملیریا کو جڑ سے نابود کر دیتے مگر لوگ دوائیوں پر پیسے الگ خرچ کرتے ہیں۔ تکلیف الگ اٹھاتے ہیں، طاقتیں الگ ضائع کرتے ہیں، عمریں الگ کم ہوتی ہیں۔ موتیں الگ ہوتی ہیں اور پھر سال میں پچاس دن بھی ان کے ضائع چلے جاتے ہیں۔ مگر تھوڑا سا وقت خرچ کر کے قبل از وقت ان باتوں کا علاج نہیں کرتے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 94)

دو اجر

وقار عمل احمدی نوجوانوں کا طرہ امتیاز ہے جس کا اعتراف کرنے پر غیر بھی مجبور ہیں۔ ایک وقار عمل سے متاثر ہوکر خواجہ حسن نظامی لکھتے ہیں:

آج دہلی کی قادیانی جماعت کے چالیس افراد خدمت خلق کے لئے آئے تھے۔ مجھ سے پوچھا کہیں کا راستہ صاف کرنا ہو تو بتا دیجئے۔ میں نے اپنے مسافر خانہ کا راستہ خود جا کر بتایا۔ ان لوگوں نے مزدوروں کی طرح پھاوڑے لے کر راستہ صاف کیا اور ان میں وکیل بھی تھے اور بڑے بڑے عہدے داروں کے سرکاری نوکر بھی تھے اور مرزا صاحب کے قرابتدار بھی تھے ان کے اس مظاہرے کا درگاہ کے زائرین اور حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ ایک صاحب نے کہا کہ پراپیگنڈا کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا ہے جو شخص ظاہر داری کے لئے خدمت کرتا ہے اس کو اجر ملتا ہے اور جو محض خدا کی رضا کے لئے خدمت خلق کرتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔ (بحوالہ الفضل 31 دسمبر 1990ء)

عالمی شناخت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے نہ

انفاق میں توازن

اور اپنی مٹھی (بخل کے ساتھ) بھینچتے ہوئے گردن سے نہ لگا لے اور نہ ہی اسے پورے کا پورا کھول دے کہ اس کے نتیجہ میں تو ملامت زدہ (اور) حسرت زدہ ہو کر بیٹھ رہے۔

(بنی اسرائیل: 30)

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ اس کے درمیان اعتدال ہوتا ہے۔

(الفرقان: 68)

صرف اپنے بڑے بڑے منصوبے مثلاً بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز وغیرہ وقار عمل کے ذریعہ مکمل کئے بلکہ ماحول اور معاشرہ کی صفائی کے لئے بھی کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ ان میں سڑکوں کی تعمیر، عمارتوں کی تعمیر، شجرکاری اور دیگر کئی منصوبے شامل ہیں اور یہ سلسلہ صرف برصغیر یا افریقہ میں محدود نہیں یورپ اور امریکہ میں بھی پھیلا ہوا ہے۔

چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی ہر نئے سال کا آغاز یکم جنوری کو وقار عمل سے کرتی ہے۔ یہ اب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے مستقل پروگرام میں شامل ہے کہ جرمنی بھر میں مقامی مجالس اپنے اپنے علاقے میں شہر کی انتظامیہ سے اجازت حاصل کر کے اور کچھ مقامات پر انتظامیہ سے مل کر شہر میں صفائی کا کام کرتی ہیں۔

31 دسمبر کی رات کو نئے سال کی خوشی میں جب لوگ پٹاخے چلاتے ہیں تو عموماً سارے شہر میں اور خصوصاً شہر کی مشہور جگہوں پر گندگی کے انبار لگ جاتے ہیں جس میں پٹاخوں کے بچے ہوئے حصے اور جلے ہوئے بارود کی خاک اور کاغذ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ اس سارے گند کو بعض جگہوں سے مشینوں کے ذریعہ بھی صاف نہیں کیا جا سکتا۔ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی چند سالوں سے مختلف شہروں میں انتظامیہ سے رابطہ کر کے پیشکش کرتی ہے کہ ہم بھی اپنے شہر کی صفائی میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح انتظامیہ شہر کا کچھ حصہ خدام الاحمدیہ کے ذمہ لگا دیتی ہے۔ یہ امر جرمن قوم کے لئے حیران کن ہے کہ کسی غیر قوم کے نوجوان اکٹھے ہو کر علی الصبح شہر کی صفائی کر رہے ہیں۔ ان کی اپنی قوم کے باشندے جنہوں نے بڑی بے دردی سے یہ گند ڈالا تھا اب نیند کے مزے لے رہے ہیں تو دیار غیر سے آئے چند دیوانے راکھ کے ان ڈھیروں کو اکٹھا کر کے ان گلیوں کو دوبارہ صاف ستھرا بنا کر ان شہریوں کو یہ پیغام دیتے نظر آ رہے ہیں کہ ابھی دنیا میں خدا کے ایسے بندے موجود ہیں جو محض خدا کی خوشنودی کی خاطر اس کی مخلوق کی بھلائی کے لئے اپنا آرام قربان کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ اور پھر اس مادی دور میں یہ سارا کام بغیر کسی معاوضہ کے کرتے ہیں۔ (الفضل 12 مارچ 2004ء)

نظام نو کی محفل

آنکھوں میں اک حسین سی صورت بسی ہوئی
دل میں خیال یار کی خوشبو رچی ہوئی

لو چل پڑے ہیں عشق و محبت کے قافلے
جذبوں کی شاہراہ پہ ہے رونق لگی ہوئی

پھر بڑھ گئی ہیں گلشنِ احمد کی رونقیں
دیکھو نظام نو کی یہ محفل سجی ہوئی

آیا ہے پھر سے موسم جذبات جھوم کر
ہر سو ہے اک ہوائے محبت چلی ہوئی

اس حسن کی ضیا سے چمکتی ہے کائنات
جیسے فلک پہ نور کی چادر تنی ہوئی

لکھے ہوئے ہیں وہ تو ستاروں کے رُوبرو
ہے جن کی اس دیار سے نسبت بنی ہوئی

جس مرد باکمال کو آنا تھا آ چکا
اِک دھوم ہے اسی کی جہاں میں مچی ہوئی

عبدالصمد قریشی

خوشی کی تقاریب اور بیوت الذکر

ممالک بیرون

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ایک ارشاد کے مطابق خوشی کی تقاریب پر بیوت الذکر ممالک بیرون کے لئے چندہ ادا کرنا خوشی کی تقاریب کو زیادہ بابرکت اور خوش آئند بنانے کا موجب ہوگا۔ اس لئے احمدی گھرانے حضور کی اس تحریک پر بھی لبیک کہہ کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

☆......☆......☆

مکرم عبدالرحمٰن ساہی صاحب

میرے دادا جان مکرم چوہدری محمد حنیف ساہی صاحب

میرے پیارے دادا جان مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب ہمارے گھر کے پہلے فرد تھے جنہوں نے احمدیت قبول کی۔ اس لئے خاکسار کی یہ دلی خواہش تھی کہ ان کے قبول احمدیت کی کوئی مستند روئیداد مل جائے تو اسے محفوظ کر لیا جائے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں اس نور کی جوان کے توسط سے ہمیں ملا قدر کریں۔ اس سلسلہ میں خاکسار نے اپنے محترم چچا جان کو جو میرے سسر بھی ہیں ان کے متعلق کچھ لکھنے کو کہا کیونکہ انہوں نے دادا جان کے قبول احمدیت کے واقعات کو خود دیکھا تھا خاکسار ان کا ممنون ہے کہ کینیڈا سے ان کی قبول احمدیت کی داستان تحریر کر کے بھیج دی جو ہدیہ قارئین ہے۔ میرے چچا جان لکھتے ہیں۔

یہ 1939ء کے موسم گرم کی بات ہے میں ابھی گاؤں کے پرائمری سکول کا ہی طالب علم تھا، مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے کہ ہمارے چھوٹے سے گاؤں قادر آباد میں دو ہی باتوں کا ہر روز تذکرہ ہوتا رہتا تھا۔ اول جرمنی اور برطانیہ کے درمیان جنگ چھڑ جانے کے امکان پر اور دوئم گاؤں کے ایک بیٹے کی برطانوی ہند کی فوج میں ملازمت کر کے اور فوج سے ریٹائر ہو کر واپس آنے کی خبر پر۔

ستمبر کے مہینے میں ادھر صوبیدار میجر عبدالقادر فوج سے ریٹائرڈ ہو کر گاؤں پہنچ گئے اور ادھر حکومت برطانیہ نے ہٹلر کی جارحیت کو روکنے کے لئے جرمنی اور دوسری طاقتوں (جاپان اور اٹلی) کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ جب صوبیدار میجر صاحب گاؤں آ گئے تو ہر خاص و عام کی یہ کوشش تھی کہ وہ صوبے دار صاحب کو اپنے حلقہ میں شامل کر لے اس کے لئے گاؤں کے صاحب اختیار بھی اور مسجد کے پیش امام بھی پیش پیش تھے اسی کوشش میں ایک سال گزر گیا اور پھر اچانک گاؤں میں ایک تہلکہ سا مچ گیا جب انہوں نے سنا کہ صوبے دار احمدی ہو گیا ہے۔ یہ خبر ایک بھونچال سے کم نہ تھی۔ اب گاؤں کے تمام لوگ بالخصوص مذہبی رجحان رکھنے والے گاؤں کے چوہدری صاحبان اور گاؤں کی مرکزی مسجد کے مولوی صاحب نے انہیں احمدیت سے تائب کرانے کا بیڑہ اٹھا لیا۔ صوبے دار صاحب نے بھی ببانگ دہل اعلان کر دیا کہ میں نے احمدیت کسی جذباتی فیصلہ کے تحت قبول نہیں کی بلکہ بہت غور اور مطالعہ کے بعد کی ہے اب اگر قرآن کریم سے کوئی میرے عقائد کو ثابت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو وہ میرے پاس آئے۔

اب ایک طرف جنگ کی خبروں پر قیاس آرائیاں ہوتی تھیں تو دوسری طرف پر امن مگر پر جوش مذہبی بحثیں ہوتی تھیں ان تمام بحثوں میں ایک نوجوان ہمیشہ موجود رہتا تھا یہ تحریر اسی نیک فطرت نوجوان کی قبولیت احمدیت کی داستان ہے۔

چچا محمد حنیف صاحب راقم الحروف کے والد محترم صوبیدار عبدالقادر صاحب کے چچا زاد بھائی تھے۔ بچپن میں ہی والد صاحب کے سایہ عاطفت سے محروم ہو گئے تھے۔ ان کے والد نے اپنی بیوی اور اولاد کے لئے کوئی جائیداد نہیں چھوڑی تھی اس لئے ان کا بچپن بہت تنگی اور عسرت میں گزرا اس لئے وہ مدرسہ کی تعلیم سے محروم رہے تاہم مسجد کے استاد سے انہوں نے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا سیکھ لیا بعد میں ان دونوں بھائیوں نے کچھ زمین حاصل کر لی اور وہ عزت سے زندگی بسر کرنے کے قابل ہو گئے۔ مولوی صاحب نے ہی انہیں بتایا کہ اب امام مہدی اور مسیح کے آنے کا زمانہ ہے۔ اس لئے چچا جان بھی دوسرے لوگوں کی طرح امام مہدی کے منتظر تھے۔ اس لئے جب انہوں نے سنا کہ بھائی صوبیدار نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی جماعت میں شمولیت اختیار کر لی ہے تو ان کے قلب صافی میں بھی تلاش حق کی خواہش شدت سے بیدار ہو گئی اس لئے وہ ہر وقت اس ٹوہ میں لگے رہتے کہ کب کوئی میاں جی صوبیدار کے پاس آئے یا وہ کسی کو پیغام حق پہنچائیں تو وہ بھی اس سے استفادہ کریں اس لئے وہ کسی بھی مجلس سے غیر حاضر نہ ہوتے گاؤں کے چوہدری صاحبان جن کے صوبیدار صاحب سے ذاتی اور خاندانی مراسم تھے وہ ہر روز نئے عزم اور نئی دلیلوں کے ساتھ میاں جی سے بحث کرنے کے لئے آتے کہ شائد کوئی دلیل کارگر ہو جائے اور میاں جی کی یہ خواہش رہتی کہ وہ ان چوہدریوں کو احسن رنگ میں پیغام پہنچائیں شاید کہ کوئی سعید فطرت ہدایت پا جائے۔ چچا محمد حنیف صاحب کوئی سوال کرنے یا سوال پوچھنے کی کوشش کرتے تو مجلس میں بیٹھے دوسرے لوگ یہ کہہ کر چپ کرا دیتے کہ میاں حنیف صاحب یہ باتیں تمہاری سمجھ سے بالا ہیں تم جاؤ جانوروں کو چارہ ڈالو اور کھیتی باڑی کرو۔ چچا جان کہا کرتے تھے کہ میں ان مجالس میں شمولیت کے باعث کافی مسائل سمجھ چکا تھا۔ لیکن یہ کہ آنے والا مسیح حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ہیں ان کے متعلق ابھی مجھے تردد بھی تھا اور انقباض بھی تھا۔ میرا اپنا مذہبی کتب کا مطالعہ تعلیم سے محروم رہنے کی وجہ سے کچھ بھی نہ تھا۔ بھائی صوبیدار کے پاس جاتا تو وہ مجھے سچے لگتے اور جب دوسروں کے پاس جاتا تو میں پھر متذبذب ہونے لگتا۔ جب میں نے اس کا ذکر بھائی صاحب سے کیا اور ان سے پوچھا کہ مجھے کوئی ایسا طریقہ بتائیں جس سے میری تسلی ہو جائے۔ انہوں نے کہا جہاں تک دلائل کا تعلق ہے وہ تو میں سب بتا چکا ہوں اب انشراح صدر نہیں ہوتا تو اس کا تو ایک ہی طریقہ ہے کہ تم خدا سے پوچھو کیونکہ حضرت مرزا صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ہی بھیجا ہے وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔ چچا جان کہتے کہ یہ بات مجھے اچھی لگی۔

چنانچہ میں نے اب دن کو روزوں اور راتوں کو عبادت اور اللہ کے حضور آہ وزاری کا ذریعہ بنا لیا۔ نہ رات کو چین اور نہ دن کو آرام۔ گھر اتنا بڑا نہیں تھا کہ وہاں گھر والوں سے چھپ کر آہ وبکا کر سکوں اس لئے میں راتوں کو گھر سے باہر نکل جاتا اور کھلے آسمان تلے چٹیل میدانوں میں رو رو کر اور بلک بلک کر سجدے کرتا اور بے قراری سے لوٹ پوٹ ہو جاتا یہاں تک کہ میری یہ حالت ہو گئی کہ لوگ مجھے پاگل اور دیوانہ سمجھنے لگے اور خود مجھے بھی گمان ہونے لگا کہ اگر میری یہی حالت رہی تو یا میں مر جاؤں گا یا واقعی پاگل ہو جاؤں گا۔ پھر میرے بہت ہی پیارے خدا نے مجھ جیسے انتہائی عاجز اور کم علم بندے پر اپنی رحمتوں برکتوں اور فضلوں کی چادر ڈال دی اور مجھے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے تمام دعاوی پر مکمل انشراح صدر عطا فرما دیا اور میں نے 1945ء میں پہلے بذریعہ خط اور اسی سال جلسہ سالانہ پر قادیان دارالامان جا کر حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت سے اپنا اٹوٹ رشتہ قائم کر لینے کی سعادت بھی پا لی۔ اگرچہ شروع میں میری بیوی نے احمدیت قبول کرنے میں کچھ ہچکچاہٹ محسوس کی لیکن اس نے میری مخالفت نہیں کی اور جلد وہ بھی احمدیت قبول کر کے حقیقی دین کے دائرہ میں داخل ہو گئی۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد میرے دل میں رہ رہ کر یہ خیال آنے لگا کہ جب تک میں سلسلہ کی کتابوں یا کم از کم الفضل کے پڑھنے کے قابل نہیں ہو جاتا میرا احمدیت پر ایمان خدشے میں ہی رہے گا۔ اس لئے میں نے پڑھنے کا ارادہ کر لیا تاکہ میں الفضل پڑھ سکوں اور خود تفسیر صغیر پڑھ کر اپنے ایمان کو اور زیادہ مضبوط کر سکوں۔ لیکن یہ بہت کٹھن راستہ تھا جس میں بہت سی مشکلیں حائل تھیں۔ اس وقت کوئی تعلیم بالغاں کا انتظام نہیں تھا لیکن اگر لگن سچی ہو تو راہیں خود بخود کھل جاتی ہیں چنانچہ میں نے ہرچہ بادا باد کہتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت مانگتے ہوئے بغیر کسی معین استاد کے خود اپنا آپ استاد بن کر تعلیم حاصل کرنے کا تہیہ کر لیا۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھنا تو آتا ہی تھا اس لئے مجھے اردو کے حروف کو پڑھنے میں زیادہ مشکل محسوس نہیں ہوئی تاہم اردو تحریر کو روانی سے پڑھنا اور اردو لکھنا یہ جوئے شیر لانے کے برابر تھا اس کے لئے بہت محنت اور مشق کی ضرورت تھی۔ یہ جنگ عظیم دوئم کی بات ہے۔ جنگ کی وجہ سے مشکل تھا کہ اس سے لالٹین کی روشنی کر کے رات کو مشق تحریر جاری رکھ سکوں یا کوئی قاعدہ پڑھ سکوں اس لئے میں نے اپنے لکھنے کی پریکٹس کرنے کے لئے صاف چٹیل زمین کو اپنی تختی اور انگلی کو قلم بنا لیا اور زمین پر پڑی دھول سے سیاہی کا کام لیا۔ اس طرح بہت محنت اور لگن سے میں اس قابل ہو گیا کہ الفضل پڑھ سکوں اور تفسیر صغیر سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھ لوں۔ ملکی تقسیم کے بعد کچھ احمدی خاندان قادیان کے نواح سے ہجرت کر کے ہمارے گاؤں میں آ بسے ان کے آنے کی وجہ سے اس گاؤں میں تعداد اتنی ہو گئی کہ اس میں الگ جماعت قائم کر دی گئی جب کہ اس سے پہلے ہم جماعتی طور پر گوجرہ کی جماعت سے وابستہ تھے اور ہم جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے گوجرہ ہی جایا کرتے تھے۔ قادر آباد میں باقاعدہ جماعت قائم ہونے کے بعد تک بھی ہم ابتداءً نمازیں بھائی صاحب عبدالقادر کے گھر میں باجماعت پڑھا کرتے تھے لیکن اب افراد جماعت کی تعداد بڑھ جانے کی وجہ سے اپنی بیت الذکر کی ضرورت شدت سے محسوس ہونے لگی اس لئے بھائی صاحب نے گاؤں میں اپنی سکنی جگہ میں سے تقریباً 15 مرلے زمین بیت کے لئے دے دی اس پر بیت تعمیر کر دی۔''

قادر آباد میں احمدیت کو متعارف کرانے والے صوبیدار میجر صاحب کی آخری بیماری کے دنوں سے ہی جماعت احمدیہ قادر آباد کی صدارت کی ذمہ داریاں ان کے کندھوں پر آن پڑیں اور ان کی وفات کے بعد تمام تر بوجھ ان کو ہی اٹھانا پڑا کیونکہ اکثر نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے بعد تلاش معاش کے سلسلے میں دور دراز شہروں میں چلے جاتے جہاں سے وہ عہدوں یا تعطیلات کے دنوں میں گاؤں آتے اور باقی کے احباب اپنی کھیتی باڑی سے ہی فرصت نہ پاتے کہ وہ جماعتی کاموں میں ان کی مدد کرتے اس لئے چندوں کا حساب رکھنا، ان کی ترسیل، پانچ وقت بیت میں نمازیں پڑھانا، جمعہ کا خطبہ الفضل سے پڑھ کر سنانا اور اس نوع کی دیگر جماعتی ذمہ واریوں سے عہدہ برآ ہونا اور پھر معمول کی کاشتکاری اور گھریلو ذمے واریوں کو احسن طور پر ادا کرنا یہ انہی کا کام تھا انہیں دیکھ کر اور جماعتی کاموں کی عمدگی سے ادائیگی کو دیکھ کر یہ گمان بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ یہ وہی شخص ہے جسے لوگ کم فہم سمجھ کر مجلس میں سوال تک کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتے تھے آج وہی شخص اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے طفیل اسی گاؤں کی جماعت احمدیہ کا صدر تھا۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد وہ تہجد گزار ہو گئے وہ ہر جلسہ سالانہ پر ربوہ آتے اور پہلی تقریر سے لے کر آخری تقریر تک جلسہ گاہ میں رہتے اور ہر تقریر کو بہت توجہ اور غور سے سنتے۔ کم آمدنی کے باوجود وہ ہر مالی تحریک میں حصہ لیتے۔ نظام وصیت میں شامل ہو کر اپنی زندگی میں ہی انہوں نے اپنا حصہ جائیداد ادا کر دیا اور جب 19 دسمبر 1983ء کو اس دنیا کو چھوڑ کر اپنے مولائے حقیقی کے پاس پہنچ گئے تو بہشتی مقبرہ میں تدفین کے معاملہ میں ان کے ورثاء کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم ومغفور ہمارے پیارے دادا جان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84452 میں بشریٰ احسان

زوجہ چوہدری احسان اللہ قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ احسان گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 84453 میں ثمینہ احسان

بنت چوہدری احسان اللہ قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ احسان۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسان اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 84454 میں ناصر احمد

ولد چوہدری سلیم اللہ قوم بھنڈر جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے اٹھارہ کنال مالیتی اندازاً -/1400000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 84455 میں رحمت بی بی

زوجہ چوہدری شاہ محمد قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت ......ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) 15 مرلہ زمین مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ بھنڈر ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 84456 میں بلقیس اختر

زوجہ رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بلقیس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84457 میں ملیحہ حبیب

بنت حبیب خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84458 میں مدیحہ سرور

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدیحہ سرور۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84459 میں خالدہ ناظمین

بنت عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ ناظمین۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84460 میں نازیہ رفیع

بنت محمد رفیع قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84461 میں سعدیہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 84462 میں عائشہ صدیقہ

بنت خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید اقبال ولد چوہدری محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر 84463 میں اعظم فاروق

ولد محمد فیروز قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5550 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعظم فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منصور احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 84464 میں امجد فاروق

ولد محمد فیروز قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4950 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امجد فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منصور احمد ولد محمد یاسین

مسل نمبر 84465 میں فوزیہ الیاس

زوجہ محمد الیاس ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند

-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ الیاس۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصوراحمد ولد محمد یاسین۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 84466 میں محمد الیاس ناصر

ولد محمد ابراہیم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے(2) کار مالیتی اندازاً -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24621 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد الیاس ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 خواجہ منصور احمد

مسل نمبر 84467 میں سعید احمد

ولد محمد شفیع قوم جوئیہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعید احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ گواہ شدنمبر 2 خواجہ منصور احمد

مسل نمبر 84468 میں راحیلہ سعید

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ سعید۔گواہ شدنمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 84469 میں مرزا دانیال احمد

ولد مرزا خلیل احمد قمر قوم مرزا مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا دانیال احمد۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد۔گواہ شدنمبر 2 مرزا خلیل احمد قمر والد موصی

مسل نمبر 84470 میں سمیرا مشتاق

بنت محمد مشتاق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سمیرا مشتاق۔گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شدنمبر 2 محمد مشتاق والد موصیہ

مسل نمبر 84471 میں نصیر اختر

ولد محمد رشید اختر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسراء کالونی ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی سوا چھ ایکڑ (2) پلاٹ 9 مرلہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) مکان 10 مرلے مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (4) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/550000 روپے(5) بینک بیلنس -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر اختر۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد طاہر مربی سلسلہ ولد جمیل احمد طاہر۔گواہ شدنمبر 2 حفیظ اختر ولد محمد رشید اسلم (مرحوم)

مسل نمبر 84472 میں صدیقہ لیاقت

زوجہ لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے(2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔صدیقہ لیاقت۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد۔گواہ شدنمبر 2 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد

مسل نمبر 84473 میں مرزا عزیز احمد

ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مرزا عزیز احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347۔گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد ولد محبوب احمد

مسل نمبر 84474 میں فائقہ تزئین

زوجہ برکات احمد شہزاد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 60 گرام (2)حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فائقہ تزئین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30258۔گواہ شدنمبر 2 حکیم بشیر احمد وصیت نمبر 30257

مسل نمبر 84475 میں مونس احمد

ولد محمد رئیس احمد قوم جٹ ریاڑ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مونس احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد رئیس احمد والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84476 میں ذکیہ اختر

بیوہ حافظ مبارک علی خان (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 26 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے(2) 6 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ (3) 13 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ کا 1/8 حصہ(4) زرعی اراضی 2 کنال واقع احمد نگر ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (5) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے(5) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ذکیہ اختر ۔گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 19434 ۔گواہ شدنمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

مسل نمبر 84477 میں اسد ایاز طاہر

ولد حافظ مبارک علی خان (مرحوم) قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم پلاٹ 13 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور ربوہ مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ(2) ترکہ والد مرحوم 2/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع احمد نگر مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (ہم دو بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔اسد ایاز طاہر۔گواہ شدنمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84478 میں طاہر محمود

ولد طالب حسین قوم راجپوت پیشہ حجام عمر 25 سال بیعت 2000ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر محمود۔گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد ولد غلام محمد گواہ شدنمبر 2 کرامت اللہ فضل ولد رحمت علی

مسل نمبر 84479 میں شیخ مقصود احمد

ولد شیخ محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ سیلز مین عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ مقصود احمد۔گواہ شدنمبر 1 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانامحمدصدیق۔گواہ شدنمبر 2 عبدالناصرخان ولدعبدالرزاق خان

مسل نمبر 84480 میں طارق احمد برکات

ولدمحمدافضل قوم مغل پیشہ ڈرائیورعمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق احمد برکات۔گواہ شدنمبر 1 رانا راحیل احمد ولدرانامحمدصدیق۔گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ ولدغلام رسول

مسل نمبر 84481 میں کاشف محمود

ولدمحمدافضل قوم مغل پیشہ ڈرائیونگ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف محمود۔گواہ شدنمبر 1 رانا راحیل احمد گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 84482 میں رضیہ بیگم

بیوہ عبدالرحیم (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/700000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/6370 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ بیگم۔گواہ شدنمبر 1 ناصراحمد جوئیہ ولدمحمدعبداللہ جوئیہ۔گواہ شدنمبر 2 مبشراحمدولدناصراحمدجوئیہ

مسل نمبر 84483 میں محمد یحییٰ

ولدمحمدیونس قوم مغل پیشہ معمارعمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا حصہ (2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یحییٰ۔گواہ شد نمبر 1 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانامحمدصدیق۔گواہ شدنمبر 2 رانامحمدصدیق ولدرانا نذیراحمد

مسل نمبر 84484 میں محمد زکریا

ولدمحمدیونس قوم مغل پیشہ کارپینٹرعمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (جس میں ہم 2 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمدزکریا۔گواہ شد نمبر 1 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانامحمدصدیق۔گواہ شدنمبر 2 رانامحمدصدیق ولدرانا نذیراحمد

مسل نمبر 84485 میں شاہد اقبال

ولدمحمداشرف شاہ قوم سید پیشہ کاروبارعمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/1400000 روپے کا 1/2 حصہ (2) کاروباری سرمایا -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد اقبال۔گواہ شدنمبر 1 رانا محمدصدیق ولدرانا نذیراحمد۔گواہ شدنمبر 2 نداءالحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانا محمدصدیق

مسل نمبر 84486 میں منظور احمد

ولدنذیر احمدقوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منظوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولدرانا محمدصدیق۔گواہ شدنمبر 2 منصوراحمدولدنذیراحمد

مسل نمبر 84487 میں ناصر احمد

ولدخوشی محمدقوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع نارووال (3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصراحمد۔گواہ شدنمبر 1 محمدصدیق ولد نذیراحمد۔گواہ شدنمبر 2 رئیس احمدولدمحمدصدیق

مسل نمبر 84488 میں محمد اعجاز

ولدحکیم بشیراحمدقوم مغل پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان اندازاً -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمداعجاز۔گواہ شدنمبر 1 محمداکرم وصیت نمبر 30258۔گواہ شدنمبر 2 حکیم بشیراحمدوصیت نمبر 30257

مسل نمبر 84489 میں محفوظ احمد عابد

ولددین محمدقوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصرغربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ(2) مشترکہ زرعی اراضی واقع چک نمبر 174 ج۔ب ضلع جھنگ میں میراحصہ 2 ایکڑ 6 کنال۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000+2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت+ پنشن مل رہے ہیں۔اور بطورٹھیکہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محفوظ احمد عابد۔گواہ شدنمبر 1 سجاداحمد ساجد ولدحاجی برکت علی۔گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید ولدعبدالعزیز

مسل نمبر 84490 میں صائمہ طاہر

زوجہ حافظ عبدالاعلیٰ طاہرقوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے(2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/155000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ طاہر۔گواہ شدنمبر 1 حافظ عبدالاعلیٰ طاہر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 لئیق احمد عابدولد بدرالدین

مسل نمبر 84491 میں سعدیہ ہدایت

زوجہ چوہدری ہدایت اللہ خاں گورایہقوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 170-138 گرام مالیتی -/247324 روپے(2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ ہدایت۔گواہ شدنمبر 1 حبیب اللہ خاں گورایہ ولد چوہدری عنایت اللہ خاں۔گواہ شدنمبر 2 مرزاعبدالرشیدوصیت نمبر 13547

مسل نمبر 84492 میں ہدایت اللہ خاں

ولدچوہدری حبیب اللہ خاں قوم گورایہ پیشہ زمیندارہ مینجمنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع رحمان کالونی مالیتی -/900000 روپے(2) زرعی اراضی 34 مرلہ واقع عظیم پارک لاہور مالیتی -/1210000 روپے(3) موٹرسائیکل مالیتی -/35000 اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مینجمنٹ کرایہ دوکانات والدصاحب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہدایت اللہ خاں۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری حبیب اللہ والدموصی۔گواہ شدنمبر 2 مرزاعبدالرشیدوصیت نمبر 13547

مسل نمبر 84493 میں رانا محمد سرفراز خان

ولدرانا نجم الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احدربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد اندازاً مالیتی -/3125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/13600 روپے

سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد سرفراز خان ۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد علوی ولد غلام نبی

مسل نمبر 84494 میں وحید احمد

ولد بشیر احمد قوم مغل پیشہ کارکن عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان میں حصہ (3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4907 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک

مسل نمبر 84495 میں مسرت اقبال

زوجہ محمد ریاض قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1978ء ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور متفرق (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت اقبال۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 84496 میں آئلہ انعم

بنت سردار عبدالمہیمن قوم سردار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آئلہ انعم۔گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد قریشی وصیت نمبر 16032۔گواہ شد نمبر 2 جمال احسن قریشی ولد محمد ارشد قریشی

مسل نمبر 84497 میں عطاء العلیم

ولد میاں منظور احمد غالب قوم کریالہ راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 11 کنال (جس پر تصرف والد صاحب کا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء العلیم۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد غالب وصیت نمبر 32361۔گواہ شد نمبر 2 میاں منظور احمد غالب والد موصی وصیت نمبر 19688

مسل نمبر 84498 میں عبدالرحیم خان

ولد محمد عیسیٰ خان قوم رند پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی اڑھائی بیگھے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) دریا بُرد اراضی 4/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/20000 روپے(3) 8 مرلہ مکان مشتمل بر 1 کچا کمرہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے (4) مویشی مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالرحیم خان۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عبدالرشید خان ولد حضور بخش خان۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 84499 میں ماسٹر محمد عمر سہرانی

ولد عبدالرحمٰن سہرانی قوم سہرانی بلوچ پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/35000 روپے(2) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ماسٹر محمد عمران سہرانی ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ادریس شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 32924۔گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541

مسل نمبر 84500 میں نسیم بی بی

زوجہ محمد عمر سہرانی قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے(3) رہائشی مکان از ترکہ والد کا 1/13 حصہ مالیتی -/20000 روپے(4) زرعی اراضی ترکہ والد کا 1/3 حصہ مالیتی -/50000 روپے(5) گائے اندازاً مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد ادریس شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 32924۔گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541

مسل نمبر 51536 میں نذیراں بی بی

زوجہ منیر احمد قوم جنڈے پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1975ء ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ(2) طلائی زیور 673-24 گرام مالیتی -/45000 روپے(3) نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نذیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل ولد چوہدری ملا خان۔گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید

مسل نمبر 72926 میں زاہد پروین

زوجہ غلام مصطفیٰ اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/100 روپے(2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/305433 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 احمد دین ولد فتح علی ۔گواہ شد نمبر 2 احمد مرتضیٰ وصیت نمبر 44465

مسل نمبر 74965 میں خالدہ پروین

زوجہ منیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ(2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (3) از ترکہ والدین نقد رقم -/375000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ خالدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 81388 میں امۃ المتین

زوجہ محمد اسلم قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ جیون سنگھ والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ(3) گائے 1 عدد مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شریف احمد ولد چوہدری فوجداد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 84501 میں نشاط اختر چوہدری

زوجہ غلام مصطفیٰ چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3350 یورو(2) حق مہر ادا شدہ -/325000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نشاط اختر چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ چوہدری خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد طارق ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 84502 میں رانا رفیع احمد

ولد محمد ظفر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا رفیع احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناصر ولد محمد دین بدر۔گواہ شد نمبر 2 عمران ثناء ولد ثناء اللہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی کوکب سہیل کی خوش دامن مکرمہ شمیم اکرم صاحبہ زوجہ مکرم میاں محمد اکرم صاحب ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ بقضائے الٰہی مورخہ 17 جولائی 2008ء کو حرکت قلب بند ہوجانے کی وجہ سے بعمر 68 سال وفات پا گئی ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے موصیہ تھیں۔ جنازہ مقامی طور پر خاکسار نے پڑھایا۔ ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا ہوئی۔ آپ مکرم میاں عبدالرشید صاحب سیالکوٹ کی بیٹی تھیں۔ آپ بڑی خوبیوں کی مالک تھیں جماعت سے خلافت سے محبت تھی۔ آپ نیک، رحم دل، حلیم، مہمان نواز، بچوں سے پیار محبت کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنے خاوند کے علاوہ ایک بیٹا مکرم سہیل انور صاحب، تین بیٹیاں محترمہ یاسمین طاہر صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد صاحب، محترمہ مبشرہ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالولی صاحب سرکلس آٹو ریٹ پارٹس فیکٹری شاہدرہ محترمہ نعیمہ اکرم صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی ایس (کمپیوٹر سائنس) (ii) ایم ایس سی (کمپیوٹر سائنس) (iii) ایم ایس سی (معاشیات) (iv) بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ (v) ایم اے اردو (vi) بی بی اے (vii) ایم بی اے (viii) ایم بی اے ایگزیکٹو (ix) بی ایس اپلائیڈ فزکس (x) ایم ایس سی (اپلائیڈ فزکس) درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 راگست 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 051-9252870, 051-9252858 پر رابطہ کریں۔

کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی اسلام آباد نے دو سالہ میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 راگست 2008ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

051-9255110,051-9255078:

(نظارت تعلیم)

آل ربوہ باڑی ٹورنامنٹ

بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ مقامی)

خدا تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگرامز کے سلسلہ میں آل ربوہ سپورٹس ریلی منعقد کروانے کی توفیق مل رہی ہے جس کے تحت مورخہ 14 تا 19 جولائی 2008ء آل ربوہ باڑی ٹورنامنٹ کروایا گیا۔ اس ٹورنامنٹ کے منعقد کروانے میں حلقہ صدر غربی قمر، صدر غربی لطیف اور صدر جنوبی کا خاص تعاون حاصل رہا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح محترم مدثر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا۔ یہ ٹورنامنٹ حلقہ وائز تھا اور ناک آؤٹ سسٹم کی بنیاد پر کھیلا گیا۔ ٹورنامنٹ میں کل 30 ٹیموں نے شرکت کی اور 28 میچز کھیلے گئے۔ ٹورنامنٹ کے تمام میچز صدر غربی قمر کی گراؤنڈ میں کھیلے گئے۔ اس ٹورنامنٹ کا فائنل میچ اور اختتامی تقریب مورخہ 19 جولائی 2008ء کو بعد نماز عصر صدر غربی قمر کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔ فائنل میچ نصیر آباد غالب اور ناصر ہوسٹل کی ٹیموں کے مابین ہوا جو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد پنیلٹیز پر نصیر آباد غالب نے جیت لیا۔ فائنل میچ کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم اسد اللہ غالب صاحب مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم احمد مطاع زعیم حلقہ صدر غربی قمر نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور کھلاڑیوں کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر پر دعا کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

سانحہ ارتحال

مکرم خواجہ منظور صادق صاحب سیکرٹری تصنیف واشاعت جماعت احمدیہ راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی محترم خواجہ محمد یوسف صاحب جو مکرم خواجہ ناصر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے والد تھے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 21 جولائی 2008ء کو انتقال کر گئے۔ آپ کی عمر تقریباً 70 سال تھی۔ مرحوم صلوم وصلوٰۃ کے پابند اور باقاعدگی سے تہجد پڑھتے تھے۔ دعا گو، ہمدرد، ملنسار اور مخلص احمدی تھے۔ چندوں میں باقاعدہ اور ہمارے لئے دعاؤں کا ایک خزانہ تھے جن کی جدائی سے ہم اس نعمت سے محروم ہو گئے ہیں۔ مرحوم کے لواحقین اور پسماندگان میں ایک بیوہ اور تین بیٹے شامل ہیں ایک بیٹا بیلجیئم میں ہے جو نماز جنازہ اور تدفین میں شامل نہ ہوسکا۔ مرحوم کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب ایوان توحید راولپنڈی میں ادا کی گئی جس کے بعد مرحوم کو مقامی احمدیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ ہم سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

گلیکسو سمتھ کلائن کو سائیٹ کوالٹی مینیجر، EHS مینیجر اور پراجیکٹ مینیجر درکار ہیں۔ درخواستیں 31 جولائی 2008ء تک اس پتہ پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

pk.hr-rcruitment@gsk.com

HRS Global کو کوالٹی ر ریگولیرٹی میڈیکل سپر وائزر درکار ہیں۔ درخواستیں 27 جولائی 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

پاکستان ریفائنری لمٹیڈ کو انسٹو مینٹس اینڈ کنٹرولر انجینئر اور بوائلر سپروائزر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

jobs@prl.com.pk

Siemens کمپنی کو سینئر آڈٹ آفیسر، پروڈکشن پلیننگ انجینئر، پروڈکشن مینیجر اور HR آفیسر درکار ہیں۔ اس پتہ پر رابطہ کریں۔

www.siemens.com.pk

اٹلس بیٹری لمٹیڈ میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے پی او بکس 76486 معرفت ڈان کراچی۔

Metro Cash & Cary pk کو الیکٹریکل انجینئر کنٹرولر، پراسس مینیجر، انٹرنل آڈیٹر بائنگ درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 20 جولائی 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

اعزاز

مکرم پروفیسر ڈاکٹر میاں محمد شفیق صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے 45ویں سالانہ سمپوزیم منعقدہ 28 تا 30 اپریل 2008ء کو پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل سنٹر کراچی میں دو تحقیقی مقالے پڑھنے پر شیلڈ سے نوازا گیا ہے۔ اللہ آپ کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

رفیق حضرت مسیح موعود۔ یکے از 313

حضرت منشی معراج الدین صاحب لاہور

ولادت: 1875ء

بیعت: 1892ء

وفات 28 جولائی 1940ء

تعارف: حضرت منشی معراج الدین صاحب میاں عمردین کے بیٹے تھے جن کے والد میاں الٰہی بخش ولد میاں قادر بخش تھے۔ آپ کے دادا میاں الٰہی بخش کے بھائی میاں محمد سلطان ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے۔ جنہوں نے لاہور ریلوے سٹیشن، ضلع کچہری اور سرائے سلطان تعمیر کروائی تھی۔

بیعت: حضرت منشی صاحب حضرت مولوی رحیم اللہ صاحب کی دعوت الی اللہ سے حضرت مسیح موعود کے سلسلہ بیعت میں داخل ہوئے اور آپ کی بیعت کے چند سال کے اندر اندر سارا خاندان سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گیا۔ شہر لاہور کے پرانے باشندوں سے یہ ایک بڑا خاندان ہے جس نے سب سے پہلے احمدیت قبول کی۔ رجسٹر بیعت میں آپ کا نام نمبر 144 پر درج ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 255)

حضرت اقدس کی کتب میں ذکر

تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی، کتاب البریہ آریہ دھرم میں پُرامن جماعت احمدیہ حقیقۃ الوحی میں نشانات کے گواہ کے طور پر آپ کا ذکر ہے۔

دینی خدمات: آپ کو تحریر کا خوب ملکہ تھا اور ایک قابل انشا پرداز تھے۔ براہین احمدیہ ہر چہار حصص کی ایک اشاعت پر آپ نے اس کا دیباچہ لکھا جس میں حضرت اقدس کے خاندانی حالات درج کئے۔ حضرت اقدس کی تائید میں ٹریکٹ وغیرہ لکھ کر شائع کرواتے تھے۔ آپ کی کتب میں "صداقت مریمیہ" تقویم جنتری (1883ء تا 1907ء)۔" (The crusification by an eye witness) (ترجمہ) شامل ہیں۔ آپ اخبار بدر قادیان کے مالک رہے۔

وفات: آپ کی وفات 21 جولائی 1940ء کو ہوئی۔

اولاد: آپ کے 12 بیٹے اور بیٹیاں تھے جن میں سے میاں نذیر احمد صاحب بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل خدمات بجالاتے رہے۔

ماخذ: (1) تحفہ قیصریہ (2) کتاب البریہ (3) آریہ دھرم (4) حقیقۃ الوحی (5) رجسٹر بیعت اُولیٰ مطبوعہ تاریخ احمدیت جلد 1 صفحہ 356 (6) لاہور تاریخ احمدیت۔

(اصحاب صدق وصفا ص 122)

ربوہ میں طلوع وغروب 28 جولائی

طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:11

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

Seminar "Study in UK"

No.1 Performance College in the UK (OFSTED, 2004, Government Inspection)

Meet Miss. Jane Elliott
for Admission on the spot for :-

Last Chance for Sep. October Classes

A-Level ➔ Engineering Programs (All Fields including Aerospace) Int. Foundation programs, BBA in Business / Finance / IT ➔ BSc Biotechnology ➔MA International Business ➔Pre-MBA ➔ MBA ➔International Baccalaureate ➔MSc Call Centre Management ➔NVQ Level 2 in Hairdressing ;➔NVQ3 Beauty Therapy;➔ NVQ3 in Spa Therapy➔ Medical Sciences, **Diploma in** :- Cabin Crew Operations, **in** Air port & Air line Management. **in** Beauty & Care, **in** Nursing, **in** Call Centre Management, **in** Hospitality Management with paid work placement, **in** Cricket, Art & Design, Music, Performing Art,

Important Features:-

❶ Government College With Very Competitive Tuition Fees.
❷ DfES Registered College.
❸ More then 24000 students from 80 different countries.
❹ High quality British Education.
❺ Hi-tech City Center Campus.
❻ Low cost of living.
❼ Great Place to study / Fantastic Student City.

Day 1➔ PC Hotel Lahore (Board Room "F")➔ 30th July ➔ Wednesday ➔ 11:00 AM - 7:00 PM
Day 2 ➔ PC Hotel Lahore (Board Room "F")➔ 31st July➔ Thursday ➔ 11:00 AM - 2:00 PM

Please bring copies of educational documents for admission on the spot.

Education Concern ® 0302-8411770 / 5177124 / 5162310, info@educationconcern.com

New Courses New Skills New You Newcastle College

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

ضرورت سٹاف

انٹرمیڈیٹ پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے

برائے رابطہ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

آپ کے بالوں کا محافظ
سانول آملہ ہیئر آئل
15 دن کے استعمال سے بال لمبے گھنے سیاہ اور چمکدار بنائے۔
پاکستان بھر سے ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں
سانول انٹرپرائزز لاہور پاکستان
0300-4145676

FD-10

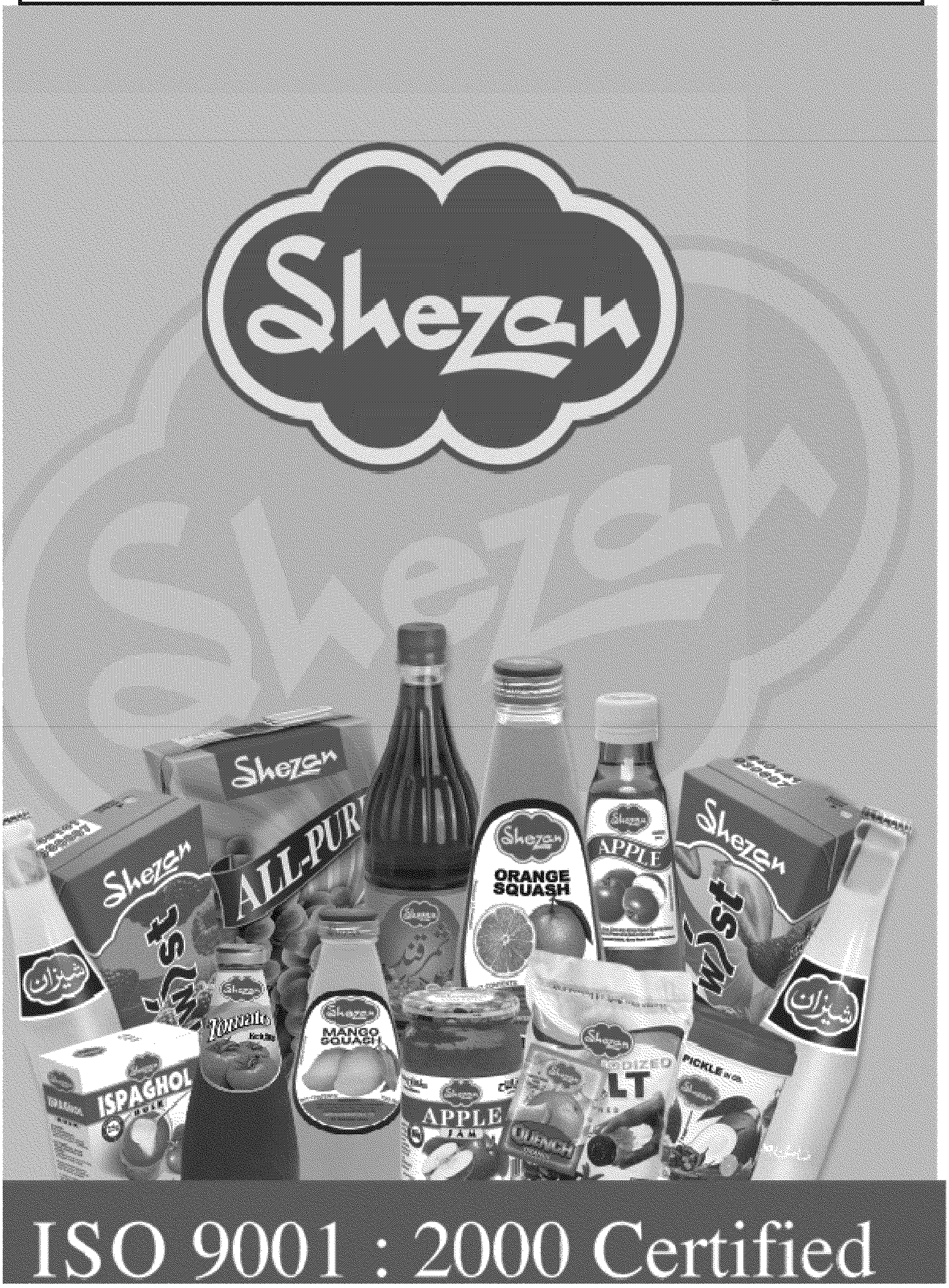

ISO 9001 : 2000 Certified